سورہ روم　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○　　ایت نمبر(۳۱-۳۲)

وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ○ مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَھُمۡ وَکَانُوۡا شِیَعًا کُلُّ حِزۡبٍ بِمَا لَدَیۡھِمۡ فَرِحُوۡنَ ○

ترجمہ: اورنہ ہوجانا تم مشرکوں میں سے یعنی ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس(طریقے)پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے۔

خطبہ

جمعۃ المبارک

[3محرم1432ھ بمطابق10دسمبر 2010]

عنوان

چوتھا حصہ

اے ایمان والو!

زیراھتمام: شعبہ دینی امور جوھری ٹرسٹ (جامع مسجد محمدی نئی آبادی اٹاری سروبہ لاہور)

نوٹ: ہم وضاحت کے ساتھ یہ بات آپ کے علم میں لانا چاھتے ھیں کہ الحمد اللّٰہ ھمارا کسی فرقہ کسی مسلک کسی سیاسی گروہ یا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ھے ھمارا عزم ھے کہ ھم نے اپنے معاشرے سے انتشار اور افتراق (صوبائیت لسانیت فرقہ واریت) کو ختم کرنا ھے اور بھترین معاشرہ بناناھے اس کیلئے ھم نے ایک انسانی کوشش شروع کی ھے اور ھر انسانی کوشش میں غلطیوں کا امکان رھتا ھے لھذا ھماری تحریر میں جو کچھ صحیح نظر آئے نور قرآنی ھے اور جھاں کھیں غلطی نظر آئے وہ ھماری اپنی کوتاھی ھے اس ادنٰی سی کوشش کو آپ تک پھنچانے کیلئے خطبات کا سلسلہ ایک کڑی ھے ھم امید رکھتے ھیں کہ آپ ھماری اس کاوش کو سراھیں گے اور آپ کو ھم اپنے شانہ بشانہ پائیں گے ۔ اللہ پاک ھمیں استقامت دے اورمعاشرتی بھتری کیلئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زیر نگرانی: محترم جاوید اختر جوھری صاحب

صدر جوھری ٹرسٹ و جامع مسجد محمدی

اب آپ خطبہ جمعۃ المبارک انٹرنیٹ پربھی دیکھ سکتے ھیں:

www.Johritrust.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ اَوْفُوْ عَھْدَہٗ

اَمَّا بَعْدُ۔

فَاَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّ جِیْمِ O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْمِ O

معزز سامعین کرام! آج کے خطبه کا عنوان هے اے ایمان والو!کاچوتھا حصه هے رب حق سے د عاهے که رب همیں اپنے عنوان پر قرآن کے مطابق گفتگو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قرآن مجید فرقانِ حمید میں‌الله نے برائے راست ایمان والوں کو پیغامات عطا کیے هیں۔مگر قرآن سے تعلق نه هونے کی بنا پر همارے علم میں‌نهیں که الله نے همیں‌قرآن میں زندگی گزانے کیلئے کیا پیغامات دیے هیں۔

یٰۤاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْاقَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ اَوِالْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ ج اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّااَوْفَقِیْرًافَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَاقف فَلَاتَتَّبِعُواالْھَوٰۤی اَنْ تَعْدِلُوْا ج وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْتُعْرِضُوْافَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَاتَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا O(سوره النسآء135)

ترجمه:اے لوگوجوایمان لائے هو،بنوعلمبردار انصاف کے،گواهی دینے والے الله کیلئے اگرچه هو (یه گواهی)خلاف تمهاری اپنی ذات کے یا والدین اور رشته داروں کے ،خواه هو کوئی مال دار یا غریب بهر حال الله هے تم سے زیاده خیر خواه ان کا پس مت پیروی کرو تم خواهشاتِ نفس کی عدل نه کرنے میں اور اگر کهماپهراکر بات کرو گے (گواهی میں)یا گریز کرو گے تو بے شك الله هے تمهارے اعمال سے پوری باخبر۔

تشریح:اس نظام کے قیام کیلئے جس میں حال اور مستقبل دونوں کی خوشگواریاں‌حاصل هوتی هیں بنیادی شرط یه هے که دنیا میں عدل وانصاف کے محافظ ونگران بن کر رهو(5/8)عدل کیلئے ایك بنیادی عنصرسچی شهادت هے ۔تم شیادت ،نه مدعی کی طرف سے دو نه مدعاعلیه کی طرف سے ۔تم خدا کی طرف سے گواه بن کر کهڑے هو اور همیشه عدل وانصاف کو مدنظر رکهه کر سچی سچی شهادت دو خواه یه شهادت (اور تواور)خود تمهارے اپنے خلاف جائے ۔یا تمهارے والدین یا دیگر رشته دارو کے خلاف۔اس باب میں ،امیر اور غریب میں‌بهی کوئی امتیاز نه کرو (حتیٰ که دشمن سے بهی عدل کرو 5/8)تم جادئه حق وصداقت سے هٹ کر ،ان کے خیر خواه مت بنو ۔خدا کو ان کی خیر خواهی کی زیاده فکر هے ۔اس کا خیال رکهو که تمهارے جزبات کهیں عدل کی راه میں حائل نه هوجائیں۔نه هی کوئی

پیچدار بات کرو ۔نہ شہادت دینے سے پہلو تہی کرو،یاد رکھو!اللہ کا قانونِ مکافات تمہارے تمام اعمال (جزبات ورجحانات تک)سے اچھی طرح واقف ھے ۔

يَاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓااٰمِنُوۡابِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ط وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًام بَعِيۡدًا O (سورہ النسآء136)

ترجمہ: اے لوگوجو ایمان لائے ھو !ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ھے اس نے اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور رسولوں کا اور روزِ آخرت کا تو یقیناًوہ بھٹك کر نکل کیا گمراھی میں بہت دور ۔

تشریح: اس نظام کے سلسلہ میں ایك اور اھم اور بنیادی حقیقت کو بھی سامنے رکھو۔اس نظام کے حامل وہ افراد نہیں ھونگے جو محض مسلمانوں کے گھر پیدا ھوجانے سے سمجھ لیں کہ وہ جماعتِ مومنین کے ممبر ھیں۔یہ جماعت ،آئیڈیالوجی(ایمان) کی بنیادوں پر متشکل ھوتی ھے اور وھی شخص اس کا ممبر ھوسکتا اور رہ سکتا ھے جو اس آئیڈیالوجی کی صداقت پر یقین رکھے ۔لھذا اے جماعتِ مومنین !تم ھمیشہ اس نظام کے بنیادی اصولوں کی صداقت پر یقین رکھو (2/62)اور وہ بنیادی اصول ھیں ۔اللہ پر ایمان ۔اس کے رسولؐ پر ایمان ،اس کتاب پر ایمان جو اس نے اپنے رسولؐ پر نازل کی۔اور ان تمام کتابوں پر ایمان جو اس نے اس سے پہلے نازل کی تھیں(اور ملائکہ اور حیات اخروی پر ایمان)جو شخص اللہ اور اس کے ملائکہ ،ا س کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ۔اور حیاتِ اخروی پر ایمان نہیں رکھتا ،ان سے انکار کرتا ھے ،تو وہ زندگی کے صحیح راستے سے بہت دور جا پڑتا ھے (مسلمانوں کے گھر پیدا ھونے والوں کے متعلق اصولًا تو یہی سمجھا جائے گا کہ وہ ان امور پر ایمان رکھتے ھیں۔لیکن یہ ضروری ھے کہ وہ علیٰ وجہ البصیرت بھی ان امور پر یقین رکھیں)

يَاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡالَاتَتَّخِذُواالۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡ مِنِيۡنَ ط اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡالِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًامُّبِيۡنًا O (سورہ النسآء144)

ترجمہ: اے لوگوجو ایمان لائے ھو!نہ بناؤ کافروں کو دوست سوئے مومنوں کے ۔کیا چاھتے ھو تم کہ مھیا کردو اللہ کواپنے خلاف کھلی حجت۔

تشریح: اے جماعتِ مومنین!تمھارے رفیق صرف وھی ھونے چاھئیں جو تمھاری جماعت کے افراد ھوں ۔اس لئے تم ایسا کبھی نہ کرو کہ کفار(مخالفین) کو اپنا دوست اور کارساز بنالو۔یہ ایك ایسا جرم ھو گا ،جو قانونِ خدا وندی کی رو سے تمھیں سزا کا مستوجب قرار دینے کیلئے کسی ثبوت اور دلیل کا محتاج نھیں ھو گا ۔تمھاری یہ روش ،تمھیں مجرم ثابت کرنے کیلئے اپنی دلیل آپ بن جائیگی ۔

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓااَوْفُوْابِالْعُقُوْدِ ط اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّامَایُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِوَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَایُرِیْدُ O(سورہ المآئدہ1)

ترجمہ: اے لوگوجو ایمان لائے ھو!پورے کرو عھدوپیمان۔حلال کیے گئے ھیں تمھارے لیے مویشی سوائے ان کے جو (آگے)بیان کیے جائیں گے تم سے (لیکن)نہ حلال سمجھوشکار کرنے کو جبکہ ھوتم احرام میں ۔بے شك اللہ حکم دیتا ھے جو چاھے۔

تشریح: اے جماعتِ مومنین!تم پر قانونِ خدا وندی کی رو سے ،جتنی پابندیاںعائد ھوتی ھیں ،اور تم انھیں پورا کرنے کا عھد کرتے ھو (اس لئے کہ یہ ایمان کا اولین تقاضا ھے)انھیں پورا کرو۔(مثلًا) کھانے پینے کی چیزوںمیں،بجز ان کے جن کے متعلق قرآن کریم میںالگ حکم دیا گیا ھے (5/3)تمام چرنے چگنے والے مویشی حلال ھیںلیکن اگر تم حج میں ھو تو پھر ان کے شکار کرنے کی ممانعت ھے ۔یہ احکام خداکے اس قانون کی رو سے دئیے گئے ھیں۔جسے وہ خود اپنے اختیارواِرادے سے متعین کرتا ھے ۔

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْالَاتُحِلُّوْاشَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَاالشَّھْرَالْحَرَامَ وَلَاالْھَدْیَ وَلَاالْقَلَآئِدَ وَلَآاٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًامِّنْ رَّبِّھِمْ وَرِضْوَانًاط وَاِذَاحَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْاطوَلَایَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِالْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْاوَتَعَاوَنُوْاعَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ص وَلَاتَعَاوَنُوْاعَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص وَاتَّقُوااللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُالْعِقَابِ O(سورہ المآئدہ2)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ھو !مت بے حرمتی کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مھینے کی اور نہ نیازِ کعبہ کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ھیں اور نہ ان کی جو جارھے ھوں بیت الحرام کی طرف تلاش کرتے ھوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی)خوشنودی اور جب تم احرام اتاردو تو شکار کرسکتے ھو اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد احرام سے اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں اور پرھیز گاری میںاور مت تعاون کرو

گناہ میں اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۔

تشریح: اب تم اپنی معاشرتی زندگی کی طرف آؤ۔اس میں شبہ نہیں کہ اصل شے نظامِ خداوندی سے وابستگی اور اس کی اطاعت ہے ،لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ جو چیزیں،اس نظام کی نمائندگی کیلئے بطورِ محسوس علامات مقرر کیے جائیں،ان کی بے حرمتی نہ کی جائے ۔اس لیے کہ ان کی بے حرمتی اس امر کی دلیل ہوگی کہ تمہارے دل میں نظامِ خداوندی کا احترام نہیں (جس طرح کسی مملکت کے جھنڈے کا عدم احترام اس امر کی شہادت ہوتا ہے کہ اس شخص کے دل میں اس مملکت کا احترام نہیں)نیز جن مہینوں میں جنگ کا سلسلہ ملتوی کر کے امن و عاما کا اعلان کیا جاتا ہے ۔ان کی بے حرمتی نہ کرو۔نہ ہی ان تحائف اور جانوروں کی جو حج کے بین الاقوامی کیلئے بھیجے جائیں۔یا ان لوگوں کی جو اس اجتماع میں شرکت کیلئے جائیں تاکہ وہاں ملت کے معاشی فوائد کے حصول ،اور زندگی کو قوانینِ خداوندی سے ہم آہنگ کرنے کی تدا بیر سوچیں ۔اور جب تم حج سے فارغ ہو جاؤ تو پھر شکار کرسکتے ہو ۔ہم جانتے ہیں کہ تمہارے مدِ مقابل وہ قوم ہے جس نے تمہیں سخت ایزائیں پہنچائی تھیں۔حتیٰ کہ تمہیں کعبہ تك پہنچنے سے روك دیا تھا (48/25)اب تم ان پر غالب آگئے ہو تو دیکھنا ! کھیں ان پر ظلم اور زیادتی نہ کرنے لگ جانا ۔یاد رکھو!کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان سے زیادتی کرو۔تم ان سے ہمیشہ عدل کرو (5/8)اور ان تمام امور میں جو انسانیت بھی فلاح وبھبود کی راہیں کشادہ کریں ،اور قوانینِ خداوندی کی نگھداشت کا موجب بنیں ،ایك دوسرے سے تعاون کرو ۔لیکن ان امور میں کبھی تعاون نہ کرو جو انسانی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کا موجب ہوں،یا خدا کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کا باعث ۔تم ہمیشہ قوانینِ خداوندی کی نگھداشت کرو ،اور اس حقیقت کو پیشِ نظر رکھو کہ خدا کا قانون مکافاتِ ،ہر عمل کا ٹھیك ٹھیك نتیجہ مرتب کر کے رھتا ہے۔اس کی گرفت بڑی سخت ہے اور وہ کسی کی رعایت نہیں کرتا ۔

يَآيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤااِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡاوُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡابِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ط وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًافَاطَّهَّرُوۡا ط وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡعَلٰى سَفَرٍ اَوۡجَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡلٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡاصَعِيۡدًا طَيِّبًافَامۡسَحُوۡابِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ط مَايُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ○ (سورہ المآئدہ 6)

ترجمہ: اے ایمان والو!جب کھڑے ہو تم نماز کیلئے تو دھو لو اپنے منہ اور اپنے ھاتھ کھنیوں تك اور مسح

کر لو اپنے سر کا اور (دھولو)اپنے پاؤں ٹخنوں تك اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں تو (نہا دھو کر)اچھی طرح پاك ہوجاؤاور اگر ہو تم بیماریا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلاسے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاك مٹی سے سو مسح کرو اپنے منه کا اور اپنے ھاتھوں کا (اس سے)نہیں چاھتااللہ که مبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں بلکه چاھتا ھے که پاك کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت تم پر،تاکه تم (اس کا) شکر ادا کرو۔

تشریح: اس نظام کے قیم کیلئے جس میں تمام افراد قوانینِ خدا وندی کا اتباع کرتے جائیں،اجتماعات صلوٰۃ نہایت ضروری ھیں ۔جب تم صلوٰۃ کیلئے کھڑے ہو(یعنی غرمِ صلوٰۃ کرو)تم اپنا منه ،اور اپنے ھاتھ کھنیوں تك دھو لیا کرو ۔ور اپنا سر پونچھ لیا کرو ۔اور پاؤں کو ٹخنوں تك دھولیا کرو ۔اور (جیسا که 4/43)میں بتایا جاچکا ھے)اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو(نہادھو کر)پاك صاف ہو جایا کرو (اور پھر اجتماع صلوٰۃ میں شریك ہوں)۔اور اگر تم مریض ہو (اور پانی سے تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو 4/43)یا حالتِ سفر میں ہو یا جائے ضرور سے فارغ ہو کر آئے ہو،یا عورت سے ہم آغوش ہوئے ہو ،اور پانی نہیں ملتا۔تو ان حالات میں،وضوع کرنے کی بجائے تیمم کر لیا کرو ۔یعنی پاك مٹی سے آلائش صاف کرلی اور منه ھاتھ ویسے پونچھ لیے ۔حقیقت یه ھے که خدا کا قانون یه نہیں چاھتا که تم پر خواہ مخواہ تنگی عائید کردے ۔وہ تو فقط اتنا چاھتا ھے که تم پاك ساف رھو ۔اس طرح وہ تمھیں ایك پاکیزہ اور شائسته جماعت بنا کر تم پر اپنی نعمتوں کا اتمام کرنا چاھتا ھے تاکه تمھاری کوششیں بھر پور نتائج مرتب کر سکیں۔

يَآيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡاقَوّٰامِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ز وَلَايَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّاتَعۡدِلُوۡا ط اِعۡدِلُوۡاقف هُوَاَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ز وَاتَّقُوااللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌ م بِمَاتَعۡمَلُوۡنَ O (سورہ المآئدہ8)

ترجمہ: اے ایمان والو!بنو تم قائم رہنے والے (راستی پر)اللہ کی خاطر ،گواھی دینے والے انصاف کی اور نہ باعث بنے تمھارے لیے دشمنی ،کسی قوم کی که نه کرو تم انصاف ۔انصاف کرو ۔یھی بات زیادہ قریب ھے تقوٰی کے ۔اور ڈرتے رھو اللہ سے ۔بے شك اللہ خوب با خبر ھے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو

تشریح: اس نظام کے قیام کیلئے ضروری ھے که تم دنیا میں عدل و انصاف کے محافظ و نگران بن کر رھو(4/135)۔ اس حد تك محافظ و نگران که کسی قوم کی دشمنی بھی تمھیں اس پر آمادہ نه کر دے نه تم اس سے عدل نه کرو (5/2)ھمیشه عدل کرو ۔اور دوست دشمن ھر ایك سے عدل کرو ۔یه روش تمھیں

اس معیاری زندگی کے نزدیک تر لے آئے گی ۔جس تک تمھیں خدا لاناچاھتا ھے ۔اس لئے ھمیشه اس روش کی پابندی کرو ۔یاد رکھو !الله کا قانون مکافات تمھارے تمام اعمال سے باخبر ھے ۔

۔کیا آپ نے کبھی سوچا ھے ؟

جب ھم صحیح مسلمان تھے کسی گروہ یا فرقه میں تقسیم نه تھے تب قرطبه پر مسلمان حکمران تھے خلافتِ عثمانیه بھی مسلمانوں کی پھچان تھی تعلیمی درس گاھیں بھی مسلمانوں کی تھی سائنسدان بھی مسلمان تھے دنیا میں ہر نئی چیز مسلمان متعارف کرواتے تھے جب سے ھم نے صوبائیت ،لسانیت کو اپنایا اور فرقه بندی کو اپنی پھچان بنایا تب سے ھم ھر شعبه میں زوال کا شکار ھیں پستی اور ذلت مسلمانوں کا مقدر بنتی جارھی ھے آئیے ھم پھر سے صحیح مسلمان بن جائیں اپنی پھچان بطور مسلمان کروائیں تاکه الله کی رحمتوں کا نزول ھو گم شده علمی میراث واپس مل جائے اور عظمتِ رفته بحال ھو جائے اور پھر شان سے زندگی گزارنے لگ جائیں جیسے مدینه منوره کی پھلی اسلامی ریاست میں صحابہؓ شان سے زندگی گزارتے تھے۔آخر میں الله تعالیٰ سے دعا ھے که الله ھم سب کو قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

اب آپ خطبه جمعة المبارک انٹر نیٹ پربھی دیکھ سکتے ھیں:

www.Johritrust.org